© rasailojaraid.com

قدیم حساب یعنی دہلی ایک قیراط = ۱ ۴/۵ رتی اور ۹۶ رتی = ایک تولہ قدیم	۷ ۱/۲ تولہ قدیم برابر ۷ تولہ دس ماشہ رائج	۵۲ ۱/۲ تولہ قدیم برابر ۵۴ تولہ ۹ ۱/۲ ماشہ رائج	۲۷۳ تولہ قدیم = ۲۸۵ تولہ رائج = ۳ سیر ۹ ۱/۲ چھٹانک رائج
فرنگی محل لکھنو	۵ تولہ ۲ ۱/۲ ماشہ	۳۶ تولہ ۵ ۱/۲ ماشہ	۱۸۹ ۱/۲ تولہ

تلخیص مباحث گزشتہ ۱۔ میری اس تمام کاوش کا خلاصہ یہ ہے کہ زکوٰۃ کے نصاب میں سے وزنی قیراط (یعنی ۲۱۶ ملی گرام) تسلیم کی جائے جس کی تشریح کی جاچکی ہے اور یہی علمائے دہلی کی تحقیق ہے اور صدقۂ فطر کے معاملے میں صاع کے اختلاف کے پیش نظر دہلی والا صاع تسلیم کیا جائے جو لکھنؤ کے صاع سے زیادہ اور فاضل بریلویؒ کے صاع سے کم ہے۔ لیکن میں اب اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جب سے مجھے علامہ شامیؒ کی احتیاط کا پتہ چلا ہے کہ جَو کا اعتبار کیا جائے یعنی جس برتن میں تین سیر چھ چھٹانک کا آدھا یعنی ایک سیر گیارہ چھٹانک رائج جَو آئیں تو اس میں گیہوں بھر کر دیدو یعنی تقریباً دو سیر ایک چھٹانک (رائج) دیدو تو ایک آدمی کا فطرہ ادا ہو جائے گا۔ کلوگرام کے لحاظ سے ایک آدمی کا فطرہ ایک کلوگرام اور ۵۷۵ (پانچ سو پچھتر گرام) جس برتن میں جَو آئیں اس میں گیہوں بھر کر دیدو۔

جَو کا اعتبار کرنے کی وجوہات یہ ہیں۔

۱۔ شرح وقایہ میں احتیاط کا ذکر کیا گیا ہے جس کو علامہ شامیؒ نے مانا ہے اور کہا ہے کہ جَو کا اعتبار کیا جائے کیونکہ اس میں فقراء کا فائدہ ہے۔

۲۔ قاضی ثناء اللہ صاحبؒ نے اپنی مشہور کتاب مالا بدمنہ میں لکھا ہے کہ جس برتن میں آٹھ رطل عدس یا ماش یعنی مونگ یا اسی قسم کا اناج آئے وہ ایک صاع ہے۔ ایک رطل برابر (۳۶) چھتیس تولہ اور ہر تولہ سوا گیارہ ماشہ قدیم۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسی قسم کے اناج میں جو بھی آ گئے۔ گیہوں کیوں لئے جائیں جبکہ فقراء کا فائدہ جو میں ہے۔

۲۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع پانی سے غسل فرماتے تھے جس کی مقدار جو کے لحاظ سے ٹھیک بیٹھتی ہے۔ (بخاری شریف)۔

۳۔ مولانا احمد رضا خاں صاحبؒ بھی جو لینے کو فرماتے ہیں (فتاویٰ رضویہ صفحہ ۱۱۴۔ ۱۱۵

۴۔ بعض علماء نے علامہ زیلعی کے حاشیہ سے یہ نقل کیا ہے کہ حرم شریف کے مشائخ کا عمل اور فتویٰ اس پہ ہے کہ صاع کی تقدیر میں جو کا اعتبار کیا جائے۔ کیوں کہ ابتدا میں جو سے ہی ناپ تول کی گئی اور گیہوں کا اس بارے میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

نوٹ :۔ یہ اور بات ہے مکہ معظمہ میں کس صاع کا اعتبار کیا گیا ہے۔ احناف ایک صاع میں آٹھ رطل کے قائل ہیں۔

میں نے یورپ کی تحقیق تائید میں پیش کی ہے۔ کیونکہ یہ تحریر کیا جا چکا ہے کہ فتاویٰ حمادیہ میں ایک قیراط ۱½ رتی ہے یہ بصراحت لفظوں میں کی ہے جس میں شبہ کا موقع نہیں ہے ۹۶ رتی کا ایک تولہ تحریر کیا ہے۔ ابراہیم بن عبداللہ تاجر ملتانی مکہ مکرمہ سے درہم۔ مثقال۔ مُد وغیرہ لائے اور دہلی کی ٹکسال میں وزن کرایا وہ وزن دہلی کے وزن سے ملتا جلتا ہے اور لکھنؤ کے وزن سے کافی فرق رکھتا ہے۔ میری تحقیق کے مطابق بھی (ہندوستان کے مختلف صوبوں کے جو۔ مدینہ طیبہ کے جو۔ اور شاہانِ مغل کے سکوں کے وزن پر غور و خوض کے بعد دہلی کے اوزان زیادہ صحیح ہیں۔
حیرت ہے عرب سے قیراط کیوں نہیں منگائے گئے اور جو پر دار و مدار کیوں رکھا گیا اور پینے کے پانی کو معیار کیوں نہیں بنایا گیا۔ اب قیراط ملی گرام کے رواج کے باعث مشکل سے ملتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مُعَظّم کی مثنویاں

رسالہ شجرۃ الاتقیاء

(۴)

بہ تصحیح و تقدیم مولانا ڈاکٹر ابوالنصر محمد خالدی صاحب حیدرآباد

۳۳۴ اُسے خوب دیکھا وہ ہوگا وَلی — اُسے کشف ہوگا خفی اور جلی
۳۳۵ اُسی وضع سوں دیکھ عالم تمام — اسی وضع سوں راز کر خاص و عام
۳۳۶ نوازا گدا کئی مرے سار کے — کیا بادشاہ ان کو اسرار کے
۳۳۷ نظر بھر ایں کو سو دکھیا ہوں میں — سدا ذات میں غرق بہکیا ہوں میں
۳۳۸ سدا کیف میں مست ماتے اَچھے — سدا عشق میں حق کے رہتے اَچھے
۳۳۹ تُنک عشق کا نَیچہ کھولے کبھی — بجز راز نئیں بات بولے کبھی
۳۴۰ غوطہ کھا کے وحدت کے دریا منے — ادلائے سوتے گوہراں اُن سنے
۳۴۱ اسی کام میں شاہ مشغول تھے — اِسی کام سوں حق کے مقبول تھے
۳۴۲ زمانے کے شاہاں پرستش کریں — جو کچھ مال دھن لا کے آگے دھریں
۳۴۳ حضوری منے حق کے وہ غرق تھے — وصل سوں کبھی نَیچہ وہ فرق تھے
۳۴۴ وہ ظاہر تو لئی مست سرشار تھے — ولیکن او باطن میں ہوشیار تھے

جگہ معرا

۳۴۵ ملا شہ سوں آ یک سُنیاسی کتے — سنیاسوں میں تھا وہ اداسی کتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امیں کو اُنے لاکے پارس دیا ۳۴۶ لوہے کو لگا تو پچ سونا کیا
کہا تیچ محنت سو پایا ہوں میں ۳۴۷ تماری (زندر) تو پچ لایا ہوں میں
لئے سوئے شہ نے غرقاب میں ۳۴۸ سو شاپور کے دیکھ تالاب میں
ہے مشہور یو بات سب دہر میں ۳۴۹ ہر یک ملک میں اور ہر یک شہر میں
او پارس اُٹے کر کے زاری کیا ۳۵۰ سنیاسی نے جب اپنی خواری کیا
اُسے دیکھ کر شہ تبسم کیے ۳۵۱ سنیاسی کو بعد از امر یوں دیئے
کہے شاہ جا دیکھ پانی بھتر ۳۵۲ وہاں دیکھ کر لے تو اپنا پھتر
اُسی وضع سوں بیٹھ پانی منے ۳۵۳ کیتک دیکھ پایا ہے پارس اُنے
دیکھا کشف شہ کا ہوا معتقد ۳۵۴ کلیمہ کہا اور ہوا ہے مرید

جگہ معرا

دیکھو ایک سید بخاری اَتھے ۳۵۵ او حافظ اَتھے اور قاری اَتھے
امیں کو اُنو بول بھیجے ہیں یوں ۳۵۶ تغافل عبادت کو کرتے ہیں کیوں
کریں آ دل کر جمعہ کا نماز ۳۵۷ کرو آ دُہل کر یو راز دنیاز
دیئے شاہ نے ان کو تب یوں جواب ۳۵۸ نہ کرنا ایسی دیر آنا شتاب
مصلا بچھایا شاہ غرق آب پر ۳۵۹ کھڑے ہو رہے جاکے تالاب پر
منگے شاہ پانی پہ کرنے صلوٰۃ ۳۶۰ فرض کا ادا کرنے یک دو رکعات
یو سید کو سُنتیچ ہیبت پڑی ۳۶۱ کتے تیچ ان پر مصیبت کھڑی
نفر سب ہوا راز سب شہر میں ۳۶۲ شہر میں ہوا اور ہر یک دہر میں

جگہ معرا

امیں کے مقرب اتھے یک فقیر ۳۶۳ اتھا علم تحصیل روشن ضمیر
خلیفوں منے وہ اُتھے بہرہ ور ۳۶۴ وہ سید خدا مند تھے نام ور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہریک علم میں خوب قابل اَتھے ۳۶۵ وہ فاضل اَتھے اور واصل اُتھے
لدُنّی کَتے علم اظہار تھا ۳۶۶ کَتے حال اور قال سب بار تھا
مُریداں اَتھے ان کے کئی حق رسید ۳۶۷ وہ دیکھے اَتھے حق کو حبل الورید
ہریک بات میں خوب طرّار تھے ۳۶۸ وہ ہریک مجالس میں دَرکار تھے
بلا کر امیں نے کہے جا وُ تم ۳۶۹ حقیقت یہ سب بول کر آوُ تم
کہے جا کے سیّد کو بولو سلام ۳۷۰ جو کچھ میں کتا ہوں وہ کھولو تمام
شریعت اُپر یو پنچ قابل رہنا ۳۷۱ چھپے راز پر یو پنچ مائل رہنا
نبی نے احادیث میں یوں کہے ۳۷۲ عبادت کہے دو وَجے کا اَہے
عبادت ہے ظاہر کی صوم و صلوٰۃ ۳۷۳ سمجھنا ہے باطن میں ذات و صفات
بندہ کس کو کہتے سمجھنا اول ۳۷۴ کھڑیگا اُسے تو پچ حق کا وصل
نبی نے دکھو کھول کر سب کہے ۳۷۵ عبادت خدا کا تو دو عان ہے
کتے یک حقیقت ہے دُسرا مجاز ۳۷۶ وَلیاں کا ہے باطن میں روزہ نماز
شریعت پہ قائم ہے زاہد کَتے ۳۷۷ کریں تن سوں بندگی سو عابد کَتے
طریقت برتے سو عارف ہیں جان ۳۷۸ حقیقت پہ مائل سو عاشق ہیں مان
کھولا معرفت اوچ واصل ہوئے ۳۷۹ وہ واصل ہوے اور کامل ہوئے
ہمیں یوں تو کرتے ہیں روزہ نماز ۳۸۰ سمجھتے ہیں حق کا یو راز و نیاز
بندے کو کیا حق نے بندگی بدل ۳۸۱ امانت رکھے کر کیا ہے فضل
عبادت تو ظاہر کی یہ فرض ہے ۳۸۲ خدا کو یہاں دیکھنا قرض ہے
اول تو سمجھنا ہے یہ بات کو ۳۸۳ تو سمجھے گا پچ حق کی وہ ذات کو
امر یوں کیے ہیں وہ حق مکے رسول ۳۸۴ امر سب نبی کا کیے ہیں قبول
شریعت بجز راہ دِستا نہیں ۳۸۵ شریعت بجز باٹ بَستا نہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریعت زمیں کر سو بوے رسول ۳۸۶ امت پہ یہ سب راز کھولے رسول

طریقت نبی نے کہے ہیں شجر ۳۸۷ حقیقت سو اس کو لگا ہے ثمر

کہے معرفت اس کی لذت کتیں ۳۸۸ انپڑتی ہیں واصل سو دولت کتیں

شریعت نبی نے کہے رات ہے ۳۸۹ وہ اندھکار جیوں کہ ظلمات ہے

طریقت نبی نے ستارے کہے ۳۹۰ ولے کچھ کچھی دسنے ہیں تارے کہے

حقیقت سو جیوں چاند اور چاندنا ۳۹۱ چکور ہو کے عاشق نے دل باندھنا

دیکھو معرفت کو کہے آفتاب ۳۹۲ چھپا راز اظہار ہوتا شتاب

شریعت ہے کشتی نبی نے کہے ۳۹۳ سو اسوار سو وہ سلامت رہے

طریقت کو دریا ہے کر جاننا ۳۹۴ جواہر ہیں بھرپور کر ماننا

حقیقت صدف کی کہے ہیں رسول ۳۹۵ اسے ہاتھ لینے سے ہوتا وصول

کہے معرفت ذات موتی ہے جوں ۳۹۶ اسے عاشقاں ہات لیتے ہیں یوں

شریعت نبی نے کہے قال ہے ۳۹۷ طریقت مراسب لیو افعال ہے

حقیقت ہے احوال جو یہ مدام ۳۹۸ دیکھو معرفت ذات سب ہے تمام

بجز یوں چلے باٹ پاتا نہیں ۳۹۹ بجز راہ کچھ بات آتا نہیں

سخن سن یو سید لیے سر اوپر ۴۰۰ امیں کا حکم اور خدا کا امر

بڑا دبدبہ ملک میں تب ہوا ۴۰۱ یو برحق نبی کا تو نائب ہوا

ہوا تب سوں شہرت ہے برحق ولی ۴۰۲ امیں کو کہتے تو امینِ علی

اسی بات پر شوق غالب ہوا ۴۰۳ بہت خلق اس دن سو طالب ہوا

یہی بات سن کر سو اہل یہود ۴۰۴ کتک لاکھ عالم کیا آ سجود

کتک لاکھ دیکھا سوں زنار دار ۴۰۵ امیں کے اوپر آکے ہونے نثار

کتک لاکھ جنگم کیا آ سجود ۴۰۶ کیے آ کے تحقیق اپنا وجود

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۰۷ یو مَیں مَیں کتا ہے میں سو کون ہے؟   او صاحب کو آتا سو وہ کون ہے؟
۴۰۸ پوچھے پرکھے بات یو راز کا   اگر جیوں اٹھا ان کو شہ باز کا
۴۰۹ چھپے راز سوں جب وہ ماہر ہوئے   کتک لاکھ کا فرسوشا کر ہوئے
۴۱۰ میں دیکھا تماشا یو اپنی نظر   امیں سوں بلا سو ہوا بہر در
۴۱۱ اگیارہ صدی میں یو ہادی ہوا   ہمارے تو حق پر یو مہدی ہوا
۴۱۲ ہوا خلق اس بات پر معتقد   خدا کو دکھاتے ہیں شہ کے مرید
۴۱۳ امیں کو کتے خلق مجذوب تھے   او سالک اتھے اور محبوب تھے
۴۱۴ ہوا تھا امیں بیچ یو فانی فی اللہ   رہا تھا امیں بیچ ہو باقی باللہ

حکبہ معرا

۴۱۵ اتا شاہ بابا (کی) تعریف کر   دیسے گا ترا تن ہوا اکسیر زر
۴۱۶ امیں کا دیکھو چاند روشن ہوا   زمیں اور زماں سب یو گلشن ہوا
۴۱۷ کتے شاہ بابا اسے پیار سوں   امیں کا اتھا پیار دلدار سوں
۴۱۸ اول سوں اسے حق نے ماتا کیا   اسے عشق میں اپنے راتا کیا
۴۱۹ امیں کا تو بر حق وہ فرزند تھا   ولیکن دو عالم (کا) دل بند تھا
۴۲۰ دنیا دیں سب حق دیا تھا اُسے   قرب دار حق نے کیا تھا اُسے
۴۲۱ امیں نے حضور سوں خلافت دیئے   مریداں کرو کر اجازت دیئے
۴۲۲ حضور سوں دیکھو کتخدائی سے کیے   اسے تخت اور تاج اپنا دیئے
۴۲۳ ہوئے شہ کو فرزند امیں کے حضور   یو دلبند ہوئے سب امیں کے حضور
۴۲۴ دیکھے شاہ بابا کو قابل ہوئے   امیں تب یہ دنیا سے رحلت کیے
۴۲۵ کتک دیس کو شاہ بابا اوپر   دیکھو حق کیا ہے کرم کی نظر
۴۲۶ دیا حق اُسے علم سب غیب کا   ہوا راز مکشوف لاریب کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوا شاہ بابا کو روشن چراغ ۴۲۷ ہوا چشت کا دیکھو پھر تازہ باغ
امیں نے کہے نام ان کا علی ۴۲۸ وہ بر حق خدا کا ہوا ہے ولی
امیں کا کتے شاہ پر پیار تھا ۴۲۹ امیں کا وہ معصوم دلدار تھا
کھلانے اکھٹے پیار سو اس امیں ۴۳۰ بلاتے اکھٹے جاؤ سوں اس امیں
اسی پیار کی دیکھ تاثیر سوں ۴۳۱ ہوا دیکھ کنچن یو اکسیر سوں
علی پیر جب خوب لائق ہوئے ۴۳۲ ہر یک علم میں خوب فائق ہوے
ہوا دیکھ مشہور روشن ضمیر ۴۳۳ وہ بر حق علی پیر ہے دست گیر
سہاتا اسے تاج اور تخت یو ۴۳۴ سہاتا امیں کا اسے رخت یو
مبارک یو مسند نبی کا اسے ۴۳۵ مبارک علی کا خلافت اسے
اسے گنج مخفی عنایت ہوا ۴۳۶ اسے حق سوں دولت ہدایت ہوا

حکم معرا

عرض تو چ کرتا ہوں تج شاہ سوں ۴۳۷ ہے امید تج شاہ جم جاہ سوں
دیا حق کلی سب تجھے راز کا ۴۳۸ خزانہ دیا تج کو شہ باز کا
چھپے راز کی یو جو کچھ بات ہے ۴۳۹ علی کا علیمیت ترے ہات ہے
جو کوئی آملا سو ہی وہ ور ہوا ۴۴۰ دکھو تب یو عالم مسخر ہوا
تجے راز حق تب رسول کا دیا ۴۴۱ نبی کا تجھے حق نے نائب کیا
ترے پر یو مکشوف سب راز ہے ۴۴۲ توں ثانی سچا آج شہ باز ہے
تجھے خلق یوسف ہے ثانی کتے ۴۴۳ زلیخا ہو دنیا دیوانی کتے
تجے حق دیا پنج گنج کا کلی ۴۴۴ تو درستا ہے بر حق دلی یا علی
علی کا دکھو شہ کو القاب ہے ۴۴۵ علی پیر بر حق تو ماں باپ ہے
ولایت کے سب تج کو آتا رہیں ۴۴۶ نین رہ گلت مست سرشار ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انکھوں میں ترے شاہ اکسیر ہے ۴۴۷ زباں میں تو عیسیٰ کا تاثیر ہے
توں حاکم ہے عادل کتے قدرداں ۴۴۸ تجھے علم باطن ہے سارا عیاں
تو برحق ہمارا تو سر تاج ہے ۴۴۹ ترے ہات پکڑے کی تجھ لاج ہے
مریداں ترے تو قُرب دار ہیں ۴۵۰ کتے پانچ گنج پاکے دُرکار ہیں
مرے حق پہ والیٔ محشر ہے تو ۴۵۱ مرے حق پہ ساقیٔ کوثر ہے تو
اے ساقی اتا جام دے پیار سوں ۴۵۲ اتا مست کر اپنے اسرار سوں
ازل سوں کیا حق نے ساقی تجھے ۴۵۳ پلا جام اے شاہ باقی مجھے
ابد لگ رہوں مست ماتا ہوں میں ۴۵۴ ترے عشق (سوں) مست رہتا ہوں میں
ترے ہات ہے آج جم کا وہ جام ۴۵۵ پلا جام مج کو تو ہر صبح و شام
پلا کر اتا مجھ کو سرشار کر ۴۵۶ چھپیا راز سب مج پہ اظہار کر
ہمیشہ ثنا صفت کرتا رہوں ۴۵۷ تری یاد کا دم لو بھرتا رہوں
تصدق ترے مال اور جان کا ۴۵۸ مجھے دان دے شاہ ایمان کا
مناجات کر شاہ میرا قبول ۴۵۹ مدد تجھ خدا اور خدا کا رسول
اتا کر نظر مجھ اوپر پیار کا ۴۶۰ اتا دان دے مجھ کو دیدار کا
اول یا علی دیکھ ظاہر تجھے ۴۶۱ پچھانیا ہوں برحق ہے قادر تجھے
تو ہے جانشین آج بندہ نواز ۴۶۲ معظم کو اے شاہ کر سرفراز

جگہ معرا

اتا اٹھ لیں ساقی سو جا کر عرض ۴۶۳ اگر ہے حشر کا تجھے یو عرض
اتا جام دیتا ہے آبِ حیات ۴۶۴ اتا تجھ کو مرنے سو ہوگا نجات
عبث عمر ناچیز کھوتا ہے تو ۴۶۵ عبث بھار دنیا کے ڈھوتا ہے تو
اے دنیا تو ناچیز ہے بے وفا ۴۶۶ اسے پیار کرنے میں کیا ہے نفا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طلب اسکی رکھتے میں ہوتا کلاب ۴۶۷ اسے دور کرنے (میں) پاتا ہے لاب
دنیا کے ہیں طالب مخنث کتئی ۴۶۸ ہیں جنت کے طالب مونث کتئی
جو طالب خدا کے سو وہ نر ہوئے ۴۶۹ مذکر ہوئے اور بہر ور ہوئے
اسی واسطے میں کتا ہوں تجھے ۴۷۰ ہوا دیکھ ناچار کہنا سبھے
امیں ساتجھے دیکھ مرشد بلا ۴۷۱ تو مشہود ہو تجھ کو شاہد بلا
اتا چھوڑ دے دل سوں غفلت کے کام ۴۷۲ اتا جام سوں کام لا توں مدام
اتا چھوڑ سب تن کی ہستی کو توں ۴۷۳ اتا چھوڑ دنیا کی ہستی کو توں
اتا دم کو ناچیز ناجان دے ۴۷۴ اتا نفس کو دل میں نا آن دے
امیں ساتجھے دیکھ ساقی بلا ۴۷۵ بڑی بخت، مئے تجھ کو باقی بلا
ہمیشہ اتا مست سرشار ہو ۴۷۶ اتا یار سوں مل کے تو یار ہو
اتا یار سوں مل کے تو ایک ہو ۴۷۷ اپس سوں جدا اس کو نادیک تو
عجب جام (لے) ہات میں یار کے ۴۷۸ سو اس یار جو سار دل دار کے
یو جو دیکھ، لے یار اس جام کو ۴۷۹ نہ کر تو عذر دیکھ اس کام کو
دمادم تو اس جام کو نوش کر ۴۸۰ دنیا دین کو سب فراموش کر
ترے یار کے ہات جم کا ہے جام ۴۸۱ اتا کام لا اس سوں ہر صبح و شام
ہوا صبح کاذب تو کرنا شتاب ۴۸۲ بنیا بیگ کہتے ہیں کہنہ شراب
یو مکتوب کیا جھاڑ ہے باردار ۴۸۳ دیکھو سب یو وحدت سوں آیا ہے بار
اتا پانچ سو بیت بولا ہوں میں ۴۸۴ جو بولو کہے سوچ کھولا ہوں میں
او قادر (ہے) غیور ڈرنا کتے ۴۸۵ چھپی بات ناکھار کرنا کتے
معظم اتا ختم کر بات کو ۴۸۶ اتا رکھ قلم تو اپس ہات کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شجرۃ الاتقیاء

۱۔ خت = خارج از تقطیع

۲۔ خک = خطائے کتابت

۳۔ ط = مخطوطہ

۴۔ ( ) = مرتب کا اضافہ لسلسلہ تصحیح

۵۔ ق = قیامِ وزن

۱۔ مرت بروزن عظمت = س ۔ قوی

۳۔ ظ = عروض و ضرب دونوں حکیم ۔ معنی سمجھ میں نہ آئے۔

۵۔ علم تحریک لام ۔ اسی طرح آگے بھی ہر صدر و ابتدا، نیز عروض و ضرب کا ہر وہ لفظ جو بسکون ثانی ہے متحرک پڑھا جائے گا۔ لیکن اگر وہ حرفِ علت ہو تو خارج از تقطیع سمجھا جائے۔

۷۔ الوان = جمع لون ۔ ع ۔ اسم ۔ رنگ

۸۔ نپانا = س ۔ مصدر ۔ بکسر نون دوسرا حرف بائے فارسی = پیدا کرنا۔

۱۷۔ دیک = دیکھ ط = دیا تو دیک ۔ تو زائد = خک

۲۱۔ قیامِ وزن کے لئے محیط کی میم مضموم کو بالاشباع پڑھنا چاہیے۔

۲۵۔ رسول = واو خت

۴۳۔ تجے = بکسر تائے قرشت = تیرے

۴۹۔ او تو چہ ساقی الخ = ط

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۰۔ ..... کو برحق اودھار ہے = ط

۸۱۔ مصرع آخر کی جگہ مخطوطہ میں معرا ہے۔ اس لئے کہ شعر نشان اکاون کا مصرع اول مکرر لکھا گیا ہے۔

۸۵۔ کیتا = بکسر = کرتا

۸۷۔ م سولہ ذی قعدہ سنہ اٹھ سو پچیس ہجری

۸۸۔ دکی = دکھیو۔ یائے مجہول = خنت + کلی = کیلی = کنجی =

۹۰۔ برکت = کاف عربی مشدّد = ق

۹۱۔ سولکھن۔ صفت۔ س۔ سین دندانہ دار = سلچھن = خوش اطوار = خوشنما لکھن = اسم۔ س = بالفتح وبتشدید ثانی۔ لچھن (اچھی) علامت = مجازاً اسعد نقیض نحس۔

۹۴۔ دکھو یائے مجہول۔ خنت = اسی طرح آگے بھی ہر صدر وابتدا میں۔

۹۸۔ سلطان احمد شاہ دلی بہمنی م انتیس ذی الحجہ سنہ اٹھ سو انچالیس ہجری۔ تر = بکسر اول = تین۔ لوک = دنیا۔ ترلوک = پاتال + زمین + آسمان = کائنات۔

۱۰۰۔ عرش = بفتح رائے محملہ

۱۰۲۔ یہہ بیت من وعن بیت نشان ننیانوے کی تکرار ہے۔

۱۰۶۔ آل کا قافیہ راز قابل توجہ ہے۔

۱۱۰۔ خواجہ کمال الدین بیابانی۔ سنہ دفات معلوم نہ ہو سکا۔

۱۱۲۔ نہمام = فہم۔ ع۔ مصدر کی تہنید مع امالہ

۱۱۵۔ ہلو = بالفتح والضم ثانی = آہستہ = ط = میں "کو" کی بجائے حاشیہ پر "کہا"

۱۱۶۔ لب کر = لب لگا کر۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۱۔ جواب = واو = خنت

۱۲۳۔ اختیار کی یائے مجہول = خنت توش = س اسم مذکور بر وزن گوش = خواہش لذت۔ ط = میں شدہ خک۔

۱۲۶۔ ط۔ میں نیر = (پانی) پر نقطہ اس طرح ہے کہ کوئی چاہے تو شیر (= دودھ) پڑھ سکتا ہے۔ نفی کاف یہاں اور آگے تحریک۔

۱۲۸۔ رسول = واؤ = خنت

۱۲۵۔ مرید = یائے مجہول = خنت

۱۴۴۔ خوب = واو خنت

۱۴۷۔ قاق کبر = کذا فی المخطوطہ = شاید خاک گیر۔

۱۴۹۔ = ط = کیے مرید۔ مُعتَقِد باشباع قاف مکسور = ق

۱۶۴۔ جہد = جہاد کی تخفیف = ق

۱۷۱۔ جلا = اصل عربی میں بالفتح ہے مگر اردو میں بالکسر ہے۔ وطن سے باہر کردینا۔

۱۷۲۔ سرٹک = ہ۔ صفت = بفتح سین ودالئے ہندی = بےخودی. حالت سکر. سرشار

۱۷۷۔ نزد = نزدیک کی ترخیم یا نزد کا دکھنی تلفظ (غالباً ضرورتاً) جو فارسی میں بسکون زائے معجمہ ہے۔

۱۷۸۔ قدر = بر وزن بدل = ق

۱۸۰۔ عدد کر = گن کر۔ ط = صحیح کی بجائے حبا = خک

۱۸۳۔ ساعت = عین = خنت

۱۸۵۔ ط = خضر سو آکرم صفات کر

۱۹۴۔ سیر۔ تخفیف رائے مہملہ اور عرب کی رائے مہملہ ساکن

۲۰۰۔ سینا = سینہ کی تخفیف۔ ہیا = ہ۔ بالفتح = دل = قلب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۰۱۔ بیجاپور یہاں اور آگے بحذف یائے معروف

۲۱۶۔ دلوک = ف۔ اسم = دیمک

۲۲۸۔ ٹیک = ط۔ اسم بکسر تائے ہندی۔ ٹیکرا۔ ٹیکرڑا = ٹیلہ

۲۳۱۔ سیر = سر کا اشباع

۲۳۵۔ ط = مرا کی بجائے بڑا۔ غالباً یہ بھی درست ہے۔

۲۳۶۔ سینہ کی یائے معروف = خفت

۲۴۰۔ میراں جی شمس العشاق م ۱۵۔۱۰۔۹۱۰ = تقریباً حسب بیان عبدالجبار

۲۵۱۔ لیکھیں = شمار کیا = سمجھا = خیال کیا۔

۲۵۴۔ فاتحہ = حائے حطی = خفت

۲۵۶۔ نشر ہوا۔ پھیلا۔ وسیع ہوا

۲۶۹۔ برہان الدین جانم = م ۱۵۔۶۔۹۵۰

۲۸۸۔ پنچنا = مصدر۔ ہ۔ بکسر نون و فتح بائے فارسی۔ پیدا ہونا۔ نکلنا۔

۲۹۶۔ ہاہوت = ع۔ اسم مفعوت = ہو + ھویۃ =

۳۰۹۔ آرام بروزن حرام = ق

۳۱۰۔ ماتا = صفت۔ س۔ سرشار

۳۱۷۔ امین الدین اعلیٰ م ۲۱ یا ۲۴ رمضان سنہ ۱۰۸۵ھ

۳۱۹۔ لاضرور = یہ لابُدّ کا عجیب ترجمہ ہے عربی میں بُدّ بالفتح و بتشدید دال مہملہ کے معنی ہیں۔ بچاؤ۔ گریز۔ لابُدّ کا ترجمہ ہوگا بچاؤ نہیں۔ گریز نہیں۔ اسی کو مثبت طریقہ پر کہیں گے ضروری۔ ضروری پر لا نفی کا سابقہ لانے سے معنی غیر ضروری ہوجائیں گے۔ بایں ہمہ دکھنی میں لاضرور کے معنی ہیں ضروری۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۲۳۔ اس سے شائد سید محمود خوش دہاں مراد ہیں جن کا انتقال بقول عبدالجبار سنہ نوسو پینسٹھ ہجری میں ہوا۔

۳۲۹۔ ط = نہیں کی بجائے نہاں = خک

۳۴۳۔ فرق۔ یہاں فراق یعنی جدا کے معنی میں ہے۔

۳۴۵۔ اواسی = بالضم بروزن صُراحی = س۔ صفت و اسم مذکر = اکیلا۔ بے کس پرہیزگار۔ تارک دنیا۔

۳۴۸۔ عزق آب اور آگے بیت نشان تین سو انسٹھ پر = گہرا پانی = دکھن میں عزقِ آب کا اطلاق کسی زمین میں بارش کے پانی کی جمع شدہ اتنی مقدار جس میں ایک شخص بآسانی ڈوب سکے۔

۳۵۴۔ کلیمہ = کلِمۃ کا اشباع

۳۵۵۔ سید محمد بخاری م سنہ ۹۷۰ھ

۳۵۸۔ اَنُسی = یائے مجہول = خت

۳۸۶۔ دَرکارِ ف = اسم۔ بالفتح دَر = بالا = زَبر۔ مراد کام پر پورا قابو رکھنے والا ماہر فارسی میں در بطور سابقہ جیسے درزور، درگوش و درناس اور بطور لاحقہ جیسے جانور طاقت ور اور نام ور۔

۳۷۱۔ قابل رہنا = ط = قابل۔ زیادہ مناسب عامل معلوم ہوتا ہے۔

۳۷۲۔ وجے = وجہہ = طرح = قسم = نوع۔ تخفیف وجے۔

۳۷۴۔ کھرنگیا = ط = کھرنا کی اصل ونسل کا پتہ نہیں چل سکا۔ معنی حاصل معلوم ہوتے ہیں۔ والعلم عنداللہ۔

۳۸۶۔ امت = تخفیف میم = ق

۳۸۹۔ ط = اندکرد = خک۔ صحیح اندکار = بفتح نون۔ ۃ اندھکار۔ اندھارا =

© rasailojaraid.com